روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 13- اکتوبر 2000ء - 14 رجب 1421 ہجری- 13- اخاء 1379 ہش جلد 50C-85 نمبر 234

سچا ایمان

حضرت عمارؓ کو قریش دوپہر کے وقت انگاروں پر لٹاتے اور پانی میں غوطے دیتے۔ ایک مرتبہ انہیں انگاروں پر لٹایا جارہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا آپ نے حضرت عمار کے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا کی کہ اے آگ عمار کے لئے ابراہیم کی طرح سلامتی اور ٹھنڈک کا موجب ہوجا۔ حضرت عمارؓ کی پیٹھ پر جلنے کے نشان موت تک باقی رہے مگر ان کے ایمان میں کوئی لغزش نہ آئی۔

(طبقات ابن سعد جلد3 ص246 دار بیروت 1957ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جماعت میں داخل ہو کر اول تغیر زندگی میں کرنا چاہئے کہ خدا پر ایمان سچا ہو کہ وہ ہر مصیبت میں کام آتا ہے۔ پھر اس کے احکام کو نظر خفت سے ہرگز نہ دیکھا جاوے بلکہ ایک ایک حکم کی تعظیم کی جاوے اور عملاً اس تعظیم کا ثبوت دیا جاوے مثلاً نماز کا حکم ہے۔ جب ایک شخص اسے بجالاتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو بعض لوگ اس سے تمسخر کرتے ہیں (-) ارکان نماز کی بجا آوری کو ایک بے ہودہ حرکت کہتے ہیں لیکن ایک مومن کو ہرگز لازم نہیں کہ ان باتوں اور ہنسی اور استہزاء سے وہ اس کی ادائیگی کو ترک کرے۔ لوگوں کے ایسے خیالات اور خدا کے احکام کو نظر استخفاف سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ عذاب کو چاہتا ہے۔ ان لوگوں کی زندگی مردوں کی سی ہے۔ انبیاء کے سلسلہ پر کہ جس کے ذریعہ سے ایمان حاصل ہوتا ہے ان کو ایمان نہیں ہے' مگر ہم سچی اور حقیقی رؤیت سے گواہی دیتے ہیں کہ خدا برحق ہے اور سلسلہ انبیاء کا برحق ہے۔ مرنے پر ان لوگوں کو پتہ لگے گا کہ جنت اور دوزخ سب کچھ جس سے آج یہ منکر ہیں' برحق ہے۔

جب سے آزادی کے خیالات اور تعلیم نے دلوں اور دماغوں میں جگہ لی ہے اس وقت سے بہت بگاڑ پھیلا ہے۔ خیالات ایسے پراگندہ ہوئے ہیں کہ شریعت کو خود ترمیم کر لیا ہے۔ دنیا کو اپنا مقصود بنا رکھا ہے۔ شریعت نے ایک حد تک رعایت اسباب کی اجازت دی ہے۔ مثلاً اگر ایک قطعہ زمین کا ہو اور اسے کاشت نہ کیا جاوے تو اس کی نسبت سوال ہو گا کہ کیوں کاشت نہ کیا؟ مگر بہمہ وجوہ اسباب پر سرنگوں ہونا اور اسی پر بھروسہ کرنا اور خدا پر توکل چھوڑ دینا یہ شرک ہے اور گویا خدا کی ہستی سے انکار۔ رعایت اسباب اس حد تک کرنی چاہئے کہ شرک لازم نہ آوے۔ ہمارا مذہب یہ ہے کہ ہم رعایت اسباب سے منع نہیں کرتے مگر اس پر بھروسہ کرنے سے منع کرتے ہیں۔ دل بایار اور دست باکار والی بات ہونی چاہئے' لیکن حال میں دیکھا جاتا ہے کہ زبانوں پر تو سب کچھ ہے توکل بھی ہے۔ توحید بھی ہے مگر دل میں مقصود بالذات صرف دنیا کو بنا رکھا ہے۔ رات دن اسی خیال میں ہیں کہ مال بہت سا مل جاوے۔ عزت دنیا میں حاصل ہو۔ یہ لوگ یہ خیال نہیں کرتے کہ ہم زہر کھا رہے ہیں جس نے ہلاک کر دینا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 472-473)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقایاداروں کے لئے لمحہ فکریہ

○ (ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود)

"خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے پس ان دوستوں کو جن کے ذمہ بقائے ہیں میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کر دیں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نصاب امتحان سہ ماہی چہارم 2000ء قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

○ 1- قرآن کریم- پارہ 22 نصف اول

کتاب "اربعین حصہ سوم و چہارم از حضرت مسیح موعود

کتاب "اصلاح نفس" از حضرت المصلح الموعود۔

امتحان سہ ماہی سوم کے پرچہ جات آپ کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز بھجوائیں اور جملہ انصار کو امتحان سہ ماہی چہارم کے نصاب سے مطلع کریں۔ اور کتب مہیا کر دیں۔

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ- پاکستان

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 2000-10-15 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آج شام 5 بجے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سننا نہ بھولئے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 129)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدیر بدر وبانی احمدیہ مشن امریکہ (بیعت 31 جنوری 1891ء وفات 13 جنوری 1957ء) کی بیان فرمودہ چند روح پرور روایات:-

غیرت رسولؐ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

1- "آتھم کے ساتھ مباحثہ کے شرائط طے کرنے کے لئے چند احباب گئے عیسائیوں نے دعوت کی جوانہوں نے قبول کرلی۔ جب حضور کو یہ معلوم ہوا۔ تو حضور نے اسے ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ وہ ہمارے جان سے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیں اور انہیں کاذب و مفتری سمجھیں اور تم ان کے ہاں دعوت کھاؤ۔ یہ ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔"

2- اسی طرح جب آریہ سماج کے جلسہ میں حضور کا مضمون سنانے ہم لوگ گئے۔ اور اس میں حضرت مولوی صاحب (مولانا نورالدین) بھی تھے۔ تو آریوں نے اسلام اور نبیؐ اسلام کے بارے میں درشت زبانی اور ہتک سے کام لیا۔ اور ہم لوگ امن میں نقص آجانے کے خیال سے بیٹھے رہے۔ پھر جب آپ کو اس واقعہ کا علم ہوا تو فرمایا تو اسی وقت کھڑے ہو کر جواب دینا تھا۔ یا اس مجلس سے چلے آنا تھا بیٹھ کر اپنے نبی کی ہتک سننا مومن کی غیرت گوارا نہیں کر سکتی۔

3- لدھیانہ میں ٹمپرنس سوسائٹی کا جلسہ تھا۔ اس میں حضرت اقدس بھی چلے گئے۔ مختلف فرقوں کے لوگ جمع تھے۔ حاضرین کے عمائد نے بہت اصرار کیا کہ آپ بھی کچھ تقریر فرمائیں۔ مگر آپ نے ان کی درخواست کو باوجود اصرار کے منظور نہ فرمایا۔ جب ڈیرے پر تشریف لائے تو پوچھا گیا۔ کہ حضور نے تقریر کیوں نہ فرمائی ارشاد کیا اگر میں تقریر کرتا تو ضرور تھا کہ میں بیان کرتا شراب سے روکنے والوں کا سردار محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس کی ان لوگوں نے اجازت نہ دینی تھی اور میں اس تقریر کو جس میں میرے آقا کا نام لیا جانے کی اجازت نہ ہو پسند نہیں کرتا۔

دعا سے مشکلات کا حل

حضرت مسیح موعود ہر امر میں دعا سے کام لیتے۔ اور دعا میں الحمد پڑھ لیتے کہ یہ ایک جامع دعا ہے ایک شخص نے عرض کیا حضور مجھے بہت تکلیف ہے۔ فرمایا استغفار کرو۔ اور دوبارہ عرض کرنے پر فرمایا۔ کہ یوں دعا کرو یا الٰہی میرا وہ گناہ بھی بخش دے جس وجہ سے مجھے یہ تکلیف پہنچی ہے۔

سخاوت کے ایمان افروز واقعات

1- حضرت مسیح موعود کی سخاوت کا یہ عالم تھا کہ اگر کوئی آپ سے دوائی مانگتا تو آپ اس کی حاجت سے بہت زیادہ دے دیتے بعض اوقات تمام بوتل ہی حوالے کر دیتے۔ ایک دفعہ تریاق طاعون تیار کیا۔ جس میں کئی ہزار کے جواہرات پڑے اور مجھے یاد ہے کہ پانچ نافے کوئی شخص لایا۔ جو بہت اعلیٰ قسم کے تھے۔ آپ نے وہ بھی اسی میں ڈلوا دیئے ایک شخص نے دو تین ماشے تریاق طلب کیا تھا۔ آپ نے اسے بہت سی مقدار ڈبیہ میں بند رجسٹری کرا کے بھجوادی۔

2- ایک کھیس نہایت خوبصورت اور قیمتی تھا حضور اس پر بیٹھے تھے۔ ایک زمیندار نے یونہی کہا کہ یہ کھیس تو بہت عمدہ ہے آپ نے نکال کر اسی کو دے دیا۔

3- ایک حمائل حضور کے پاس تھی۔ جس کی نسبت فرمایا۔ سب سے زیادہ مجھے یہ حمائل پسند ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یہ حمائل مجھے بخش دیں۔ آپ نے فرمایا لے جاؤ۔ کسی نے عرض کیا کہ یہ تو حضور کو بہت پیاری تھی۔ فرمایا سائل کا سوال بھی رد نہیں کیا جا سکتا۔

حضور کا مکاشفہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں یہ اکثر دیکھا گیا۔ کہ جن خیالات کو لے کر ایک شخص حاضر ہوا ہے۔ انہی خیالات پر حضرت مسیح موعود نے تقریر شروع کر دی۔ گورداسپور کے مقدمہ کے دوران میں میں حضور کی خدمت میں حاضر تھا جس کمرے میں آپ کی چارپائی تھی اس میں ایک چھوٹی سی چارپائی میرے لئے تھی۔ آپ اکثر رات کے وقت مجھ سے وقت پوچھا کرتے۔ اور کوئی الہام ہوتا تو اسے لکھا دیتے۔ ایک آواز پر میں نہ جاگتا۔ تو پھر دوسری آواز آہستہ دیتے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا کہ آپ مجھے تکلیف دینا نہیں چاہتے۔ ایک روز کا ذکر ہے میں یہ خیال کر رہا تھا۔ کہ آج میں نے کوئی خدمت نہیں کی۔ حضرت اقدس اس وقت ٹہل رہے تھے۔ اچانک فرمایا مفتی صاحب! ہم آپ کو اس واسطے تو نہیں لاتے۔ کہ آپ کوئی کام کیا کریں بلکہ اس واسطے کہ آپ ہمارے پاس رہتے ہیں۔ الہام لکھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔ دل بہلتا ہے۔

رپورٹ جلسہ یوم والدین

محلہ دارالفتوح ربوہ

○ مورخہ 2000-7-20 کو بعد نماز مغرب محلہ دارالفتوح کی بیت الاحمد میں جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا۔ جس میں مرکزی نمائندہ وقف نو محترم مبارک طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو نے شرکت فرمائی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم طارق حسین عباسی نے کی اور عزیزم نوید جمال صاحب نے نظم از درثمین کے چند اشعار پڑھے شدید گرمی کے موسم کے باوجود بادلوں اور ہوا کے چلنے کے باعث ماحول خوشگوار تھا۔

محترم نائب وکیل صاحب وقف نو نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا جس میں اس تحریک کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے والدین کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ نیز واقفین نو بچوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش اور توقعات پر پورا اترنے کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ نے دعا کروائی۔

حاضری جلسہ یوم والدین

واقفین نو بچے 48 بچیاں 26

مائیں 46 والد 16

دیگر 25

رپورٹ پروگرام یوم آزادی واقفین نو

حلقہ دارالفتوح ربوہ

○ مورخہ 12- اگست 2000ء کو مبارک احمد شاہد صاحب سیکرٹری وقف نو کی زیر قیادت پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں تمام ٹیچرز نے شمولیت کی۔

مورخہ 14- اگست 2000ء صبح دعا کے بعد بچوں کے مختلف گروپ محترم مرزا مجیب احمد صاحب کے باغ (احمد نگر) پہنچے۔ تلاوت اور نظم کے بعد عزیزہ عطیہ المصور نے "وقف نو اور ہماری ذمہ داریاں" پر تقریر کی بچوں کے درمیان درثمین اور کلام محمود سے نظموں کے مقابلے ہوئے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے درمیان الگ الگ پیغام رسانی کا مقابلہ کروایا گیا۔ بچوں نے لطائف سنائے اور سپینش زبان میں سوال وجواب کئے گئے۔ مختلف قومی نغمے گائے اور جھنڈیاں لہرائیں۔ مختلف کھیل کھیلے گئے مثلاً کیرم بورڈ۔ کرکٹ فٹ بال وغیرہ۔ دوپہر کو کلوا جمیعا ہوا جو کھانا بچے اپنے اپنے گھر سے لائے تھے۔

پروگرام حاضری 20 لڑکے 15 لڑکیاں 4 ٹیچرز سیکرٹری صاحب محلہ اور مربی صاحب سلسلہ

(وکالت وقف نو)

رپورٹ پکنک واقفین نو

احمد نگر (ربوہ)

○ احمد نگر کے واقفین نو بچوں نے مورخہ 2000-8-30 کو بعد نماز عصر گیسٹ ہاؤس فارم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ احمد نگر پکنک منائی۔ جس میں محترم صدر صاحب عمومی ربوہ نے بھی شرکت فرمائی۔

مکرم صدر صاحب عمومی کی زیر صدارت پروگرام میں تلاوت اور نظم کے بعد گروپ کی شکل میں ترانہ واقفات نو بچیوں نے خوش الحانی سے سنایا۔ صدر محترم نے وقف نو کی غرض غایت بیان کی اور مختلف نصائح فرمائیں۔ اور آخر پر دعا ہوئی۔ رات 8 بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔

رپورٹ تقریب آمین

○ مورخہ 2000-8-31 کو حلقہ دارالفتوح میں لجنہ اماء اللہ کے زیر قیادت قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے والی بچیوں کی آمین کی تقریب منعقد ہوئی جس میں واقفین نو بچیاں بھی شامل تھیں سیکرٹری تلفظ آل ربوہ مہمان خصوصی تھیں۔ تلاوت اور نظم کے بعد طلعت مبارک (واقف نو) نے قرآن پاک کی اہمیت پر تقریر کی۔ آمین والے بچوں سے قرآن پاک کی آخری سورتیں سنی گئیں۔ آخر پر آمین والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ تمام لجنہ اور ناصرات میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مہمانوں کی چائے اور دیگر لوازمات سے تواضع کی گئی۔

رپورٹ پروگرام یوم آزادی دارالرحمت شرقی

(ب) ربوہ

○ مورخہ 2000ء-8-25 کو محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کے واقفین نو بچوں کے یوم آزادی کے سلسلہ میں علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اور ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ۔ رسہ کشی، وغیرہ شامل تھے۔

اختتامی تقریب کی مہمان خصوصی مکرمہ امتہ الباسط شاہین صاحبہ شکور پارک تھیں جنہوں نے انعامات تقسیم کئے اور یوم آزادی کی مناسبت سے نصائح سے نوازا۔

محترم عبدالرشید تبسم صاحب سیکرٹری وقف نو دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ نے اختتامی دعا کروائی۔

(وکالت وقف نو)

حضور ایدہ اللہ کو باقاعدگی کے ساتھ دعا کا خط لکھئے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حافظ محمد ظفر اللہ صاحب

اللہ تعالیٰ کی صفت القادر

حضرت مسیح موعود کی پر معارف تحریرات

خدا ہر چیز پر قادر ہے

○ "ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرت پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق و وفادار نہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا ہی بد بخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 20)

قدرت کاملہ غیر محدود ہے

○ "ربوبیت تامہ اور قدرت کاملہ وہ ہے کہ جو اس ذات غیر محدود کی طرح غیر محدود ہے اور کوئی انسانی قاعدہ اور قانون اس پر احاطہ نہیں کر سکتا۔

نہیں محصور ہرگز راستہ قدرت نمائی کا
خدا کی قدرتوں کا حصر دعویٰ ہے خدائی کا

جاننا چاہئے کہ جو امر غیر محدود اور غیر محصور ہے وہ کسی قانون کے اندر آ ہی نہیں سکتا۔ اب اگر خدائے تعالیٰ کی قدرت کاملہ و ربوبیت تامہ کو قوانین محدودہ و محصورہ میں ہی منحصر سمجھا جائے۔ تو جس چیز کو غیر محدود تسلیم کیا گیا ہے اس کا محدود ہونا لازم آجائے گا۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 476 حاشیہ نمبر 11)

بے انتہا قدرت

○ "خدائے تعالیٰ کی خدائی اور الوہیت اس کی قدرت غیر محدود اور اسرار نامعدودہ سے وابستہ ہے جس کو قانون کے طور پر کسی حد کے اندر گھیر لینا انسان کا کام نہیں ہے۔ خدا شناسی کے لئے یہ بڑا بھاری بنیادی مسئلہ ہے کہ خدائے ذوالجلال کی قدرتیں اور حکمتیں بے انتہا ہیں اس مسئلہ کی حقیقت سمجھنے اور اس پر عمیق غور کرنے سے سب الجھاؤ اور پیچ خیالات کا رفع ہو جاتا ہے اور سیدھا راہ حق شناسی اور حق پرستی کا نظر آنے لگتا ہے......

اب خلاصہ اس تمام مقدمہ کا یہ ہے کہ قانون قدرت کوئی ایسی شئے نہیں ہے کہ ایک حقیقت ثابت شدہ کے آگے ٹھہر سکے۔ کیونکہ قانون قدرت خدائے تعالیٰ کے ان افعال سے مراد ہے جو قدرتی طور پر ظہور میں آئے یا آئندہ آئیں گے لیکن چونکہ خدائے تعالیٰ اپنی قدرتوں کے دکھلانے سے تھک نہیں گیا ہے اور نہ یہ کہ اب قدرت نمائی سے بے زور ہو گیا ہے یا سو گیا ہے یا کسی طرف کو کھسک گیا ہے یا کسی خارجہ قاسر سے مجبور کیا گیا ہے اور مجبوراً آئندہ کے عجائب کاموں سے دستکش ہو گیا ہے اور ہمارے لئے وہی چند صدیوں کی کارگذاری (یا اس سے کچھ زیادہ سمجھ لو) چھوڑ گیا ہے اس لئے ساری عقلمندی اور حکمت اور فلسفیت اور ادب اور تعلیم اسی میں ہے کہ ہم چند موجودہ مشہودہ قدرتوں کو جنہیں ابھی صدہا طور کا اجمال باقی ہے مجموعہ قوانین قدرت خیال نہ کر بیٹھیں۔ اور اس پر نادان لوگوں کی طرح ضد نہ کریں کہ ہمارے مشاہدات سے خدائے تعالیٰ کا فعل ہرگز تجاوز نہیں کر سکتا۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 90)

دیگر صفات سے توازن

○ "خدا ایسے افعال ہرگز نہیں کرتا جن سے اس کی صفات قدیم کا زوال لازم آوے۔ جیسے وہ اپنا شریک نہیں پیدا کر سکتا اپنے آپ کو ہلاک نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر ایسا کرے تو اس کی صفات قدیمہ جو وحدت ذاتی اور حیات ابدی ہے زائل ہو جائے گی پس وہ قدوس خدا کوئی کام برخلاف اپنی صفات ازلیہ کے ہرگز نہیں کرتا باقی سب افعال پر قادر ہے"

(پرانی تحریریں۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 35)

عقل سے بالاتر

○ "جو شخص خدائے تعالیٰ کی اس نہایت ضروری صفت کو مان لے گا کہ وہ قادر مطلق اور بے انتہاء طاقتوں کا مالک ہے۔ تو پھر ہرگز اس کی قدرتوں کو اپنی عقل ناقص کے ساتھ موازنہ نہیں کرے گا اور خدائے غیر محدود کی قادرانہ قوتوں کو کسی حد خاص میں محدود نہیں جانے گا اور نیز جب ایک عقلمند دیکھے گا کہ خدائے تعالیٰ ایسا اپنی ذات میں مظہر العجائب و بلند تراز احاطہ فکر و قیاس ہے جو بغیر اسباب آنکھوں کے دیکھتا ہے اور بغیر اسباب کانوں کے سنتا ہے اور بغیر اسباب زبان کے بولتا ہے اور بغیر حاجت معماروں و مزدوروں و نجاروں و آلات عمارت سازی و فراہمی اینٹوں و پتھروں وغیرہ کے صرف اپنے ارادہ اور حکم کے اشارہ سے ایک طرفتہ العین میں زمین و آسمان بنا سکتا ہے تو بے شک اس بات کا یقین بھی کرے گا کہ وہ قادر خدا نیستی سے ہستی بھی کر سکتا ہے یہی تو خدائی ہے اسی وجہ سے تو وہ سرب شکتی مان اور قادر مطلق اور غیر متناہی قدرتوں کا مالک کہلاتا ہے"

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 ص 164)

دقیق نکتہ

○ "بھلا وہ خدا کیسا ہوا جس کی ساری قدرتوں پر ایک ذرہ مخلوق محیط ہو جائے اور ایسا پر میشر کس بات کا پرمیشر ہے کہ اگر وہ کسی اپنے امر متخیل کو کہے کہ ہو جا تو کبھی بھی نہ ہو۔ خدا تو اسی ذات عجیب القدرت کا نام ہے کہ جو اس کے ارادے سے سب کچھ ہو جاتا ہے جب وہ اپنے کسی امر مقصود کو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ فی الفور اس کی قدرت کاملہ سے نقش وجود پکڑ جاتا ہے یہ راز نہایت دقیق معرفت کا نکتہ ہے کہ سب مخلوقات کلمات الٰہیہ ہیں...... قل الروح من امر ربی اسی کی طرف اشارہ ہے اور یہ بات جو کلمات اللہ بصورت ارواح و دیگر مخلوق جلوہ گر ہو جاتی ہیں یہ خالقیت کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے اور اسرار الٰہیہ میں سے ایک باریک نکتہ ہے جس کی طرف کسی انسانی عقل کو خیال نہیں آیا۔ اور خدائے تعالیٰ کے پاک کلام اور کامل کلام نے اس کو اپنے الٰہی نور سے منکشف کیا ہے۔ اور اگر ایسا نہ مانا جائے تو خدائے تعالیٰ اپنے ہی کلمہ اور امر سے ارواح اور اجسام کو وجود پذیر کر لیتا ہے تو پھر آخر یہ ماننا پڑے گا کہ جب تک باہر سے اجسام اور روحیں نہ آویں پر میشر کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ مگر کیا ایسا کم بخت پر میشر ہو سکتا ہے کہ جو درحقیقت اپنے گھر سے تو دیوالیہ اور مفلس اور تہیدست ہے لیکن کسی عارضی اتفاق سے اس کی خدائی کا دھندا چل رہا ہو۔ اگر پر میشر ایسا ہی ہے تو سب امیدیں خاک میں مل گئیں اور ایسے پر میشر پر بھروسہ کرنا بھی بڑا معرض خطر ہو گا۔

اور یہ کہنا کہ خدائے تعالیٰ کی وہی قدرت قابل تسلیم ہے جو ہماری سمجھ میں آجائے۔ ہم نہیں جانتے کہ اس کا نام جہالت رکھیں یا تعصب یا دیوانگی۔ اگر خدائے تعالیٰ کی قدرتوں میں یہ بھی شرط ہے کہ انسان کے اندازہ فہم سے زیادہ نہ ہوں تو بس پھر اس کی قدرتیں ہو چکیں۔ قدرت ربانی تو اسی کا نام ہے کہ عقل انسانی اس کے اسرار تک نہ پہنچ سکے"

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 ص 165)

قدرت کاملہ

○ "خدا تعالیٰ کی خدائی اس کی قدرت کاملہ سے وابستہ ہے اور قدرت اسی کا نام ہے کہ اس کے تصرفات اس کی مخلوق پر ہر آن غیر محدود ہوں"

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 27)

"افسوس کہ ان لوگوں نے تھوڑی سی بات کو بہت دور ڈال دیا اور خدائے تعالیٰ کو اس بات پر قادر نہ سمجھا کہ جو چاہے کرے اور جس کو چاہے مامور کر کے بھیجے۔ کیا انسان اس سے لڑ سکتا ہے یا آدم زاد کو اس پر اعتراض کرنے کا حق پہنچتا ہے کہ تو نے ایسا کیوں کیا ایسا کیوں نہیں کیا۔ کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ایک کی قوت اور طبع دوسرے کو عطا کرے اور ایک کا رنگ اور کیفیت دوسرے میں رکھ دیوے اور ایک کے اسم سے دوسرے کو موسوم کر دیوے۔ اگر انسان کو خدائے تعالیٰ کی وسیع قدرت پر ایمان ہو۔ تو وہ بلا تامل ان باتوں کا یہی جواب دے گا کہ ہاں بلا شبہ اللہ جل شانہ ہر یک بات پر قادر ہے اور اپنی باتوں اور اپنی پیشگوئیوں کو جس طرز اور طریق اور جس پیرایہ سے چاہے پورا کر سکتا ہے"

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص 335)

قدرت انصاف کے ساتھ

○ "خدا تعالیٰ ...... ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے اگر وہ ایسا خالق اور قادر نہ ہوتا تو پھر بجز ظلم کے اس کی بادشاہت چل نہ سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا کو ایک مرتبہ معافی اور نجات دے کر پھر دوسری دنیا کہاں سے لاتا۔ کیا نجات یافتہ لوگوں کو دنیا میں بھیجنے کے لئے پھر پکڑتا اور ظلم کی راہ سے اپنی معافی اور نجات دہی کو واپس لیتا۔ تو اس صورت میں اس کی خدائی میں فرق آتا اور دنیا کے بادشاہوں کی طرح داغدار بادشاہ ہوتا۔ جو دنیا کے لئے قانون بناتے ہیں بات بات پر بگڑتے ہیں اور اپنی خود غرضی کے وقتوں پر جب دیکھتے ہیں کہ ظلم کے بغیر چارہ نہیں تو ظلم کو شیر مادر سمجھ لیتے ہیں۔ مثلاً قانون شاہی جائز رکھتا ہے کہ ایک جہاز کو بچانے کے لئے ایک کشتی کے سواروں کو تباہی میں ڈال دیا جائے اور ہلاک کیا جائے۔ مگر خدا کو تو یہ اضطرار پیش نہیں آنا چاہئے۔ پس اگر خدا پورا قادر اور عدم سے پیدا کرنے والا نہ ہوتا تو وہ یا تو کمزور راجوں کی طرح قدرت کی جگہ ظلم سے کام لیتا اور یا عادل بن کر خدائی کو ہی الوداع کہتا۔ بلکہ خدا کا جہاز تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 ص 373 تا 374)

باعث تسلی

○ "خدا بڑا قادر ہے یہ پرستاروں کے لئے تسلی ہے کیونکہ اگر خدا عاجز ہو اور قادر نہ ہو تو ایسے خدا سے کیا امید رکھیں"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 ص 375)

زندگی کا مالک

○ "کیا اس میں شک ہے کہ ایک اعلیٰ ذات تمام طاقتوں والی موجود ہے جس کے ارادہ اور حکم سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور جس طرف اس کا ارادہ جھکتا ہے تمام نظام زمین اور آسمان کا اسی طرف جھک جاتا ہے اگر وہ چاہتا ہے کہ کسی ملک کی حالت صحت کسی وقت عمدہ ہو تو ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس سے پانی اس ملک کا ہر ایک عفونت سے محفوظ رہے اور ہوا میں کوئی تغیر غیر طبعی پیدا نہ ہو اور غذائیں صالحہ میسر آویں۔ اور دوسرے تمام مخفی اسباب کیا ارضی اور کیا سماوی جو مضر صحت ہیں ظہور اور

بروز نہ کریں اور اگر وہ کسی ملک کے لئے وباء اور موت کو چاہتا ہے تو وباء کے پیدا کرنے والے اسباب پیدا کر دیتا ہے کیونکہ تمام ملکوت السّموات والارض اسی کے ہاتھ میں ہے اور ہر ایک ذرہ دوا اور غذا اور اجرام اور اجسام کا اس کی آواز سنتا ہے یہ نہیں کہ وہ دنیا کو پیدا کر کے معطل اور بے اختیار کی طرح الگ ہو کر بیٹھ گیا ہے بلکہ اب بھی وہ دنیا کا خالق ایسا ہی ہے جیسا کہ پہلے تھا۔ چند سال میں ہمارے جسم کے پہلے اجزا تحلیل پا جاتے ہیں اور دوسرے اجزا ان کی جگہ آ جاتے ہیں سو یہ سلسلہ خلق اور آفرینش ہے جو برابر جاری رہتا ہے ایک عالم فنا پذیر ہوتا ہے اور دوسرا عالم اس کی جگہ پکڑتا ہے ایسا ہی ہمارا خدا قیوم العالم بھی ہے جس کے سہارے سے ہر ایک چیز کی بقا ہے یہ نہیں کہ اس نے کسی روح اور جسم کو پیدا نہیں کیا یا پیدا کر کے الگ ہو گیا بلکہ وہ فی الواقع ہر ایک جان کی جان ہے اور ہر ایک موجود محض اس سے فیض پا کر قائم رہ سکتا ہے اور فیض پا کر ابدی زندگی حاصل کرتا ہے جیسا کہ ہم بغیر اس کے جی نہیں سکتے ایسا ہی بغیر اس کے ہمارا وجود بھی پیدا نہیں ہوا۔ پس جب کہ وہ ایسا خدا ہے کہ ہماری حیات اور زندگی اسی کے ہاتھ میں ہے اور اسی کے حکم سے ہمارے وجود کے ذرات ملتے اور علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں تو پھر اس کے مقابل پر یہ کہنا کہ بغیر اس کی امداد اور فضل کے ہم محض اپنی تدبیروں پر بھروسہ کر کے جی سکتے ہیں کس قدر فاش غلطی ہے۔ نہیں بلکہ ہماری تدبیریں بھی اسی کی طرف سے آتی ہیں ہمارے ذہنوں میں بھی روشنی پیدا ہوتی ہے جب وہ بخشتا ہے۔ پانی اور ہوا پر بھی ہمارا تصرف نہیں۔ بہت سے اسباب ہیں جو ہمارے اختیار سے باہر اور صرف قبضہ قدرت خدائے تعالیٰ میں ہیں جو ہماری صحت یا عدم صحت پر برا اثر ڈالنے والے ہیں۔"

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 ص 235 تا 236)

عجیب قدرتیں

○ "اے لوگو! خدا سے ڈرو اور درحقیقت اس سے صلح کر لو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانہ پر گرتے ہیں اور اس قطرے کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے وہ ان مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آ سکتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں اس کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑو گے؟ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑو گے؟ ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔"

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 241)

قدرت کی مثال

○ "وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے جس کے علم اور تصرف سے کوئی چیز باہر نہیں۔ اس نے مجھ پر وحی نازل کی ہے کہ میں ہر ایک ایسے شخص کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا جو اس گھر کی چار دیواری میں ہوگا بشرطیکہ وہ اپنے تمام مخالفانہ ارادوں سے دستکش ہو کر پورے اخلاص اور اطاعت اور انکسار سے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور خدا کے احکام اور اس کے مامور کے سامنے کسی طور سے متکبر اور سرکش اور مغرور اور غافل اور خودسر اور خودپسند نہ ہو اور عملی حالت موافق تعلیم رکھتا ہو اور اس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا ہے کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں اور عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے مگر ایسے لوگ ان میں سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہیں یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم میں ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً و مقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔ اس بات پر بعض نادان لوگ چونک پڑیں گے اور بعض ہنسیں گے اور مجھے دیوانہ قرار دیں گے اور بعض حیرت میں آئیں گے کہ کیا ایسا خدا موجود ہے جو بغیر رعایت اسباب کے بھی رحمت نازل کر سکتا ہے؟ اس کا جواب یہی ہے کہ ہاں بلاشبہ ایسا قادر خدا موجود ہے اور اگر وہ ایسا نہ ہوتا تو اس سے تعلق رکھنے والے زندہ ہی مر جاتے۔ وہ عجیب قادر ہے اور اس کی پاک قدرتیں عجیب ہیں۔ ایک طرف نادان مخالفوں کو اپنے دوستوں پر کتوں کی طرح مسلط کر دیتا ہے اور ایک طرف فرشتوں کو حکم کرتا ہے کہ ان کی خدمت کریں اور ایسا ہی جب دنیا پر اس کا غضب مستولی ہوتا ہے اور اس کا قہر ظالموں پر جوش مارتا ہے تو اس کی آنکھ اس کے خاص لوگوں کی حفاظت کرتی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو اہل حق کا کارخانہ درہم برہم ہو جاتا اور کوئی ان کی شناخت نہ کر سکتا اس کی قدرتیں بے انتہاء ہیں مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کو یقین اور محبت اور اس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں انہی کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے مگر خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا انہی کے لئے ارادہ کرتا ہے جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں۔ اس زمانہ میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں جو اس کو جانتے ہیں اور اس کی عجائب قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ بلکہ ایسے لوگ بہت ہیں جن کو ہرگز اس قادر خدا پر ایمان نہیں جس کی آواز کو ہر ایک چیز سنتی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 2، 3)

قبولیت دعا کی شرط

○ "کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں۔ کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے۔ وہ مردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے آگے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان! تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آ جائے گا؟ بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 20)

خدا تمام تدابیر کا شہتیر ہے

○ "تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟......اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں۔ یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یکدفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی آخر بڑی حسرت سے مرو گے۔ یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں حالانکہ وہ اس خدا کو جانتی بھی نہیں۔ جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے؟ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 22)

حضرت مسیح موعود کی یہ شان تھی کہ آپ خدا کے حکم کے مقابل کسی کی پرواہ نہ کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ اپریل 1889ء میں سید تفضل حسین صاحب تحصیلدار کی درخواست پر علی گڑھ تشریف لے گئے اور ان ہی کے ہاں قیام فرمایا۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب نے آپ سے وعظ کی درخواست کی۔ باوجود سخت کمزوری کے آپ نے وعظ کرنا قبول کر لیا۔ حضرت صاحب کے اس لیکچر کا اعلان بذریعہ اشتہار کیا گیا اور سب تیاری مکمل کر لی گئی۔ لیکچر کا وقت قریب آیا تو آپ کو خدا نے الہام کے ذریعہ تقریر سے روک دیا۔ آپ نے منشاء الٰہی کے ماتحت تقریر کا ارادہ ترک کر دیا۔ سید تفضل حسین صاحب اور دوسرے لوگوں نے بہت اصرار کیا اور کہا کہ بہت بدنامی ہوگی۔ فرمایا خواہ کچھ ہو ہم تو اپنے پیارے خدا کے حکم کے مطابق کریں گے۔ دوسرے لوگوں نے بھی بہت زور لگایا لیکن آپ نے یہی جواب دیا کہ کیا میں خدا کے حکم کو چھوڑ دوں؟ اس کے حکم کے مقابل مجھے کسی ذلت کی پرواہ نہیں۔

اسی طرح ایک دفعہ جس زمانہ میں اہل حدیث اور حنفی فرقوں میں شدید تنازعات برپا تھے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو اہل حدیث کے مشہور عالم تھے ان سے گفتگو کے لئے لوگ آپ کو لے گئے۔ وہاں آپ نے مولوی صاحب کا دعویٰ سنا اور اس کو درست پایا اور فرمایا میں بحث کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ لوگوں نے شور مچا دیا۔ ہار گئے، ہار گئے، جو شخص آپ کو لے گیا تھا کہنے لگا آپ نے ہمیں ذلیل کیا مگر آپ کو وقار بنے رہے اور لوگوں کے شور و شر کی کچھ پرواہ نہ کی۔ چونکہ آپ نے بحث کو خالصتہً للہ ترک کیا تھا اس لئے رات کو اللہ تعالیٰ نے خاص خوشنودی کا اظہار فرمایا اور آپ کو الہاماً بتایا۔

"خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(حیات طیبہ ص 42)

رپورٹ: مقصود احمد نسیم صاحب

جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ورود مسعود کی WITTLICH تفصیلی روداد

سو بیوت الذکر سکیم کے تحت تعمیر ہونے والی پہلی ”بیت الحمد“ کا افتتاح

موٴرخہ 5 جون 2000ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Wittlich تشریف لائے اور بیت الحمد کا افتتاح فرمایا اور جرمن احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب میں شرکت فرمائی اور احمدی خاندانوں کو شرف ملاقات بخشا۔

حضور اقدس کی متوقع آمد کے پیش نظر مقامی جماعتوں کے علاوہ جرمنی بھر سے احمدی احباب و خواتین جوق در جوق Wittlich پہنچے۔ حضور اقدس کے استقبال اور افتتاح کے انتظامات کا جائزہ لینے اور مناسب راہنمائی کے لئے مکرم زبیر خلیل خاں صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری اور مکرم امام حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج ایک روز قبل ہی وہاں پہنچ گئے تھے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت ہائے احمدیہ جرمنی اور خدام الاحمدیہ کے نمائندگان راستہ میں ہی قافلہ میں شریک ہوگئے تھے۔

تفصیلات کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کی اطلاع ملتے ہی بیت الحمد میں ایک مرتبہ پھر سے وقار عمل کے ادوار ہوئے جن میں ریجن کے مخلص احباب نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور یوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد تک چند یوم کے قلیل عرصہ میں ہی بہت سے ضروری کام سرانجام دے دئے گئے جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

بیت الذکر کے صحن کے کچھ حصہ میں بجری اور مٹی کی بھرتی بچھا کر زمین کو ہموار کیا گیا پھر بیت الذکر سے لے کر سڑک تک بجری اور مٹی ڈال کر ایک اونچا اور کھلا نیز ہموار راستہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ بیت الذکر کے سامنے خوبصورت پھولوں اور پودوں کا ایک باغیچہ بنایا گیا نیز بیت کے کچھ حصوں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش گاہ کو نئے سرے سے رنگ و روغن کیا گیا۔ اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دفتر کو بھی نئے سرے سے سیٹ کیا گیا۔ بیت کے ساتھ ساتھ بیرونی صحن کو بھی انتہائی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا۔ لجنہ اماء اللہ کے ذمہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے استقبالیہ بچوں اور بچیوں کی ایک ٹیم کی تیاری، اردو نیز جرمن میں استقبالیہ ترانہ کی تیاری نیز دوسرے امور کے ساتھ پھولوں کی خرید بھی شامل تھی۔ لجنہ نے یہ سب کام انتہائی تندہی اور احسن طریق سے کئے۔ الغرض ریجنل امیر صاحب کی سرکردگی میں محنت اور توجہ کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کے پر جوش استقبال کے لئے تیاریاں شروع ہو گئیں۔ الحمدللہ کہ ہر شعبہ کے انچارج اور مددگار احباب نے نہایت محنت اور ذمہ داری سے تیاری کی اور ہر طرح سے مکمل تعاون کیا۔

الحمدللہ کہ مورخہ 5/ جون 2000ء کا مبارک دن نمودار ہوا۔ اس دن تمام شعبوں کے کارکنان، انچارج اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دید کے متمنی احباب علی الصبح ہی بیت الحمد میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مبارک قافلہ ریجن رائن موزل میں ایک سو بیوت الذکر سکیم کے تحت تعمیر ہونے والی سب سے پہلی خوبصورت ”بیت الحمد“ میں پہنچا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ کی آمد پر السلام علیکم اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کے پر جوش کلمات سے وٹلش کی فضا گونج اٹھی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے سڑک سے لے کر بیت الذکر تک قالین بچھایا گیا تھا جس کے بائیں طرف ریجن کے تمام عہدہ دار اور خدام صف آراء تھے اور اس راستہ کے دائیں طرف ریجن کے چھوٹے چھوٹے احمدی بچے بچیاں حضور ایدہ اللہ کے لئے آنکھیں بچھائے منتظر تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس گزرگاہ پر سڑک سے لے کر بیت الذکر تک قالین بچھایا گیا تھا اس قالین پر مختلف رنگوں کے گلاب کے پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی تھیں۔

تقریباً پونے دو بجے Wittlich-Wnegerohr وٹلش وینگے روہر جرمنی کی سرزمین نے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قدم بوسی کا شرف حاصل کیا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے موٹر کار سے اترتے ہی مکرم طاہر احمد ظفر صاحب ریجنل امیر جماعت احمدیہ رائن موزل نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کا شرف حاصل کرتے ہوئے استقبال کیا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کولون اور مکرم افتخار احمد صاحب صدر جماعت وٹلش نے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ریجن کے چیدہ چیدہ احباب اور عہدہ داران کے ہمراہ بیت الذکر کی جانب راستہ کے دائیں جانب منتظر چھوٹے چھوٹے احمدی بچوں کو سلام و پیار کرتے ہوئے بیت الحمد کی جانب تشریف لے گئے۔ یہ بچے اپنے ہاتھوں میں جرمنی اور پاکستان کے چھوٹے چھوٹے جھنڈے اٹھائے ہوئے انہیں لہرا رہے تھے۔ ان خوش قسمت بچوں کے بعد بیت کے دروازہ کے قریب بائیں جانب کھڑے ہوئے احباب و خدام کو بھی حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا۔ اس وقت بیت کے دروازہ کے عین دائیں جانب جماعت کی کچھ بچیاں حضور ایدہ اللہ کے لئے ایک استقبالیہ نظم پڑھ رہی تھیں۔ حضور نے یہ نظم سنی اور ان بچیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور السلام علیکم کہتے ہوئے بیت میں تشریف لے گئے۔ اور سب سے پہلے بیت کی زمینی منزل میں مستورات کے ہال اور اس کے ساتھ منسلک مختلف کمروں کا معائنہ فرمایا اور اس کے بعد پہلی منزل میں بیت الذکر اور یہاں قائم ریجنل دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ اور مختلف ہدایات سے نوازا۔ پھر السلام علیکم کہتے ہوئے بیت سے متصل اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس استقبالیہ تقریب کے بعد سب سے پہلے دور و نزدیک سے تشریف لانے والے تمام معزز مہمانوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا اور ان کے بعد ڈیوٹیوں پر متعین احباب نے بھی کھانا کھایا۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں سب سے پہلی نمازوں کی ادائیگی کے لئے دور و نزدیک سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جانثار خدام حاضر تھے۔ شام پونے چھ بجے ظہر اور عصر کے لئے وقت مقرر تھا لہذا ساڑھے پانچ بجے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ جرمنی نے دعوت نماز دی اور بیت خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا اور حضور ایدہ اللہ کی امامت میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے نمازیوں سے بھرنی شروع ہوگئی۔ نماز با جماعت کی ادائیگی تک منتظر احباب تسبیحات میں مشغول رہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عین وقت پر پونے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لے آئے اور آپ کے تشریف لاتے ہی جماعت کھڑی ہو گئی۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے اقامت کہی اور یوں حضور کی امامت میں بیت الحمد میں سب سے پہلی نمازیں ادا کی گئیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیت کے باہر رکھی ہوئی ”گیسٹ بک“ میں خوبصورت بیت الذکر اور اسے اللہ کے لئے ہی وقف رہنے کی دعا تحریر فرماتے ہوئے اس کے افتتاح کی سعادت پر اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان احسانات کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد اسی کتاب کے ساتھ لگائے گئے بک سٹال کا معائنہ فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کی عمارت سے باہر تشریف لا کر واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

مجلس سوال و جواب

اسی دن ریجن میں زیر دعوت جرمن افراد کی حضور اقدس کے ساتھ میٹنگ کا پروگرام بھی تھا لہٰذا مدعو جرمن مہمان شام چھ بجے سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے جس پر مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نیشنل سیکرٹری پریس جماعت احمدیہ جرمنی نے تقریباً ساڑھے چھ بجے ڈائس سے معلومات عامہ کا پروگرام شروع کر دیا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ اور حضور ایدہ اللہ کا تعارف نیز اس نشست کے مقاصد کو اجاگر کیا تاکہ سیدنا حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری تک آنے والے مہمان اپنے سوالات کی تیاری کر لیں۔ پروگرام کے مطابق تمام مہمانوں کو ایک ایک تعارفی پمفلٹ، ایک ایک سادہ کاغذ اور ایک ایک بال پوائنٹ پن بھی مہیا کئے گئے اور یوں حضور ایدہ اللہ کی مجلس میں تشریف آوری تک کم و بیش تمام سوالات مکرم ہبش صاحب تک پہنچ گئے۔ اسی دوران کچھ احمدی بچوں نے جرمن میں ایک نظم بھی پڑھی جسے جرمن مہمانوں نے خوب پسند کیا اور اپنی روایات کے مطابق تالیاں بجا کر داد دی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر شام سات بج کر بیس منٹ پر اس پر وقار مجلس کا تلاوت قرآن مجید سے آغاز ہوا۔ پروگرام کے تحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم جلال الدین صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی اور تلاوت کے بعد اس کا جرمن ترجمہ مکرم سعید گیسلر صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ مہمانوں سے مخاطب ہوئے۔ سوال و جواب کی اس دلچسپ نشست میں حضور ایدہ اللہ نے حاضرین کے مختلف انواع کے سوالات مثلاً قرآن، عیسائیت اور پردہ کے موضوعات پر مدلل جوابات عنایت فرمائے۔ اس میٹنگ کے دوران بھی بعض جرمن افراد تشریف لاتے رہے اور ان سب کی دلچسپی دیکھنے کے قابل

باقی صفحہ 7 پر

الفضل میگزین

نمبر 27

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

عظیم سبق

ایک موقع پر ایک صحابی حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے ہاتھ میں کوئی چیز پکڑی ہوئی تھی اور اوپر چادر سے اس کو ڈھانک رکھا تھا۔

اس نے آکر کہا یا رسول اللہ میں آپ کے پاس آ رہا تھا کہ درختوں کے ایک جھنڈ کے پاس سے گذرا۔ وہاں میں نے پرندے کے بچوں کی آوازیں سنیں۔ میں نے انہیں اٹھا لیا اور چادر میں لپیٹ لیا۔

ان بچوں کی ماں آئی اور میرے سر پر منڈلانے لگی۔ میں نے چادر ہٹا دی تو وہ بھی بچوں کے ساتھ بیٹھ گئی تو میں نے اسے بھی چادر میں لپیٹ لیا اب یہ سب میرے پاس ہیں۔

آپؐ نے فرمایا انہیں نیچے رکھ دو۔ بچوں کو پرے کر کے رکھ دیا گیا تو ماں نے بچوں کے بغیر اڑنے سے انکار کر دیا۔ اس پر حضورؐ نے صحابہ کو ایک عظیم سبق دیا فرمایا کہ تم اس ماں کی بچوں سے محبت پر تعجب کرتے ہو خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اس سے بھی زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

پھر آپؐ نے اس شخص سے فرمایا۔

ان سب کو جہاں سے اٹھا کر لائے ہو وہیں رکھ کر آؤ۔ چنانچہ وہ صحابی اس حکم کی تعمیل میں چلے گئے۔

(ابو داؤد کتاب الجنائز باب الامراض المکفرۃ للذنوب)

اپنی قدرت نمائی سے......

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ موت کے بعد میں پھر تجھے حیات بخشوں گا اور فرمایا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب ہیں وہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہو جایا کرتے ہیں اور فرمایا کہ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی سے تجھے اٹھاؤں گا پس میری اس دوبارہ زندگی سے مراد بھی میرے مقاصد کی زندگی ہے مگر کم ہیں وہ لوگ جو ان بھیدوں کو سمجھتے ہیں۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 16۔ حاشیہ)

اذان دینے کی سزا

حضرت عروہ بن مسعود ثقفیؓ نے 9ھ میں حضور ﷺ سے اپنی قوم کی طرف واپس جانے کی اجازت چاہی۔ حضورؐ نے آغاز میں انکار کیا مگر ان کے اصرار پر اجازت دے دی۔

وہ عشاء کے وقت اپنی قوم کے پاس پہنچے۔ اور جب ان کے قبیلہ ثقیف کے لوگ ان سے ملنے کے لئے آئے تو حضرت عروہ بن مسعودؓ نے انہیں اسلام کی طرف دعوت دی۔

مگر انہوں نے حضرت عروہؓ پر الزام لگائے اور بہت نازیبا کلمات کہے۔ اور واپس چلے گئے۔

مگر وہ حضرت عروہ کی موت کا فیصلہ کر چکے تھے۔ صبح فجر کے وقت حضرت عروہ نے اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر اذان دی۔ تو ایک بدبخت وہاں پہنچا اور تیر سے انہیں شہید کر دیا۔

(مستدرک حاکم جلد 3 ص 615۔ کتاب معرفۃ الصحابہ مکتبہ النصر الحدیثہ۔ ریاض)

خوش مزاجی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

فرمایا کہ واقفین نو بچوں میں تحمل اور بردباری اور خوش مزاجی کی عادت ڈالیں۔ بچپن سے ایسے بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنی چاہئے۔ ترش روئی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رو واقفین ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیتے ہیں۔ اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی بات کو برداشت کرنا یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں۔

(خطبہ جمعہ 10 فروری 1989ء)

ہماری آنکھیں

ہماری دو آنکھیں دیکھنے کے اعضاء ہیں' جن کی مدد سے ہمیں اپنے اردگرد مختلف چیزیں نظر آتی ہیں۔ انسانی آنکھ ایک گیند کی شکل کی ہوتی ہے اور اس کا قطر تقریباً ایک انچ ہوتا ہے آنکھ سفید رنگ کے ایک سخت پردے یا غلاف میں لپٹی ہوتی ہے۔ آنکھ کے سامنے والی جانب غلاف میں ایک شفاف گول سا حصہ ہوتا ہے۔ اس شفاف حصے کے بالکل پیچھے ایک چھوٹی سی خالی جگہ ہوتی ہے جو ایک شفاف سیال سے بھری ہوتی ہے۔ اس چھوٹی سی جگہ کے پیچھے ایک گول شکل کی بافت ہوتی ہے اور اس میں ایک سوراخ ہوتا ہے۔ یہ بافت آئرس (Iris) کہلاتی ہے اور سوراخ آنکھ کی پتلی (Pupil) کہلاتا ہے۔ آئرس آنکھ کا رنگ دار حصہ ہوتا ہے۔ اس کے اندرونی کنارے پر' پتلی کے گرد' چھوٹے چھوٹے عضلات کا ایک حلقہ ہوتا ہے۔ یہ عضلات بہت حساس ہوتے ہیں اور روشنی ان پر اثرانداز ہوتی ہے۔ جب روشنی یا دھوپ تیز ہوتی ہے تو یہ عضلات سکڑ جاتے ہیں۔ اس لئے کچھ دیر اندھیرے میں رہنے کے بعد اگر اچانک آنکھوں کے سامنے بہت سی روشنی آجائے تو آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ کم روشنی میں آنکھوں کے یہ عضلات آرام کرتے ہیں اور پتلی کو پھیلا دیتے ہیں۔

پرسمین یا جاپانی پھل

جاپانی پھل غذائی اجزاء کا بھرپور خزانہ ہے۔ اس میں وٹامنز بی' سی' ڈی' ایچ کے علاوہ چونا اور فاسفورس بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس کا مزاج سرد تر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ویسے تو اس پھل کا نام پرسمین ہے لیکن عموماً جاپانی پھل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ پھل پاکستان میں نہ صرف بکثرت پیدا ہوتا ہے بلکہ بکثرت فروخت بھی ہوتا ہے۔ مسوڑھے اور دانت مضبوط کرنے کیلئے یہ پھل مفید ہے۔ اس سے جسم میں بیماریوں کے خلاف قدرتی قوت مدافعت کو طاقت ملتی ہے۔ یہ پھل پکا ہوا استعمال کرنا چاہئے کچا نقصان دہ ہو سکتا ہے یہ جگر اور دل کو نہ صرف طاقت دیتا ہے بلکہ فرحت پیدا کرتا ہے۔ زود ہضم ہے اور غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ مصفی خون ہے اور ہیموگلوبن (خون کے سرخ ذرات) کی کمی کو دور کرتا ہے۔ یہ پھل گوناگوں فوائد کا حامل ہے۔ اسی لئے موسم میں اسے ضرور استعمال کرنا چاہئے۔

غزل

نقش مٹتی ہوئی کرنوں کا ابھارا کس نے
بام گردوں سے کیا مجھ کو اشارہ کس نے

جانے بھٹکے ہوئے راہی پہ کسے رحم آیا
رات کے اونگھتے سایوں میں پکارا کس نے

تیری بھیگی ہوئی پلکوں پہ' محبت کے سوا
ٹمٹماتے ہوئے تاروں کو اتارا کس نے

کشتی زیست کنارے سے لگی ہے شاید
عین طوفاں میں دیا ورنہ سہارا کس نے

کلیاں روتی ہیں کہ بھنوروں نے انہیں کیوں تاکا
بھنورے حیران ہیں کلیوں کو نکھارا کس نے

یہ دھنک ہے تو عناصر کے فریبوں پہ نثار
ورنہ تھاما ترے آنچل کا کنارا کس نے

(احمد ندیم قاسمی)

چاغی۔ پاکستان کا ایک اہم ضلع

29۔ مئی 1998ء کو جب پاکستان نے چاغی کے پہاڑوں میں پانچ دھماکے کر کے ہمسایہ ملک کا غرور خاک میں ملایا تو پورے ملک میں چاغی کا نام گونج اٹھا۔ لیکن صورتحال یہ ہے کہ پاکستان کے بہت کم لوگ ضلع چاغی کے بارے میں جانتے ہیں۔ ضلع چاغی بلوچستان کا ایک اہم ضلع ہے جس کا مجموعی رقبہ 50 ہزار 5 سو 45 مربع کلومیٹر ہے۔ اور آبادی تقریباً دو لاکھ ہے۔ یہ ملک کا واحد ضلع ہے جس کی طویل سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ اس کے شمال میں افغانستان اور مغرب میں ایران واقع ہے۔ جنوب میں ضلع خاران ہے' مشرق میں ضلع قلات اور ضلع کوئٹہ واقع ہے۔ آثار قدیمہ کے مطابق یہاں تہذیب کے آثار دو ہزار برس پرانے ہیں۔ ماضی میں اس علاقے پر ایرانیوں کے علاوہ مغلوں کا اثر بھی رہا ہے۔

انگریزوں کی آمد سے قبل یہ ضلع ایرانی سرحد کے اندر ایرانی شہر میرجاوا تک پھیلا ہوا تھا۔ 1970ء میں جب بلوچستان کو صوبے کا درجہ دیا گیا تو چاغی کوئٹہ ڈویژن کا ضلع بن گیا۔ چاغی کا پورا علاقہ معدنیات کے خزانوں سے بھرا ہوا ہے۔ اور اب یہ ضلع پاکستان کی تاریخ میں اس لحاظ سے اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ یہاں پاکستان ایٹمی دھماکے کر کے ان سات ممالک میں شامل ہو گیا ہے جہاں یہ قوت موجود ہے۔

(روزنامہ دن میگزین 5 مارچ 2000ء)

گلشن احمد نرسری میں پھولوں کی پنیری

گلشن احمد نرسری میں پھولوں کی پنیری

اہل ربوہ کی سہولت کی خاطر قسما قسم کے پھولوں کی پنیری نرسری میں برائے فروخت رکھی گئی ہے۔ باغبانی کا شوق رکھنے والے احباب کیلئے اپنے گھروں اور باغیچوں کو خوبصورت بنانے کا بہترین موقع ہے۔ آپ نرسری میں تشریف لا کر درج ذیل پھولوں کی پنیری حاصل کر سکتے ہیں۔

انچارج گلشن احمد نرسری
فون نمبر 213306

ایکروکلائینم ACROCLINIUM
انٹرنیم ایف۔ون۔ڈوارف
ANTIRRHINUM F-1 Extra DWF
انٹرنیم ایف۔ون۔ٹال
ANTIRRHINUM F-1 HYBRID TALL
انٹرنیم مختلف اقسام
ANTIRRHINUM (SNAPDRAGON)
VARIOUS VARIETIES
الیسم۔بجری ALYSSUM
امرینتھس AMARANTHUS
اجریٹم AGERATUM
آرک ٹوٹس ARCTOTIS
اکلیجیا AQUILEGIA
آسٹر ASTER
براچی قوم BRACHYCOME
بیگونیا BEGONIA
کیمپانیولا CAMPANULA
گل اشرفی CALENDULA
چاندی ٹف CANDYTUFT
کارنیشن CARNATION
کولیس COLEUS
سویٹ سلطان CENTENREA
(SWEET SULTAN)
کرائی سنتھیمم CHRYSANTHEMUM
کلارکیا CLARKIA
کاسموس COSMOS
کارن فلاور CORN FLOWER
کلائی انتھس CLIANTHUS
سجاوٹی کیل FLOWERING KALE
سجاوٹی گوبھی FLOWERING CABBAGE

سجاوٹی گوبھی ایف۔ون
FLOWERING CABBAGE
F-1 HYBRID
فریزیا FREESIA
جرینم GERANIUM
سنانیریا CINERARIA
ڈیلیا DAHLIA
ڈیزی DAISY (BELLIS)
ڈیلفینیم DELPHINIUM
ڈائی انتھس۔پنک
DIANTHUS (PINK)
ڈائی مور DIMORPHOTHECA
ڈیگٹیلس DIGITALIS
اسکوزیا۔پاپڑہ ESCHSCHOLTZIA
گازانیا GAZANIA
پیلی ڈیزی GEMOLEPSIS
جیربرا GERBERA
گوڈیشیا GODETIA

جپسوفیلا GYPSOPHILA
ہیلی کریشم HELICHRYSUM
ہالی ہک۔گل خیرا HOLLY HOCKS
امپیشین IMPATIENS
لارکسپر LARKSPUR
لارکسپر
LARKSPUR HYACINTH
FLOWERED
لائی نیریا LINERIA
لائینم۔السی LINUM
لوبلیا LOBELIA
لوپن LUPINUS
میری گولڈ۔گینڈا MARI GOLD
جعفری MARIGOLD PYGMY
مسمبری انتھیمم
MESEMBRY ANTHEMUM
مملس MIMULUS
مائیوسوٹس MYOSOTIS
نیمیشیا NEMESIA
نسٹرٹیم NASTURTIUM
ناجلا NIGELLA
پینزی ایف۔ون سپر میجسٹک

PANSY F-1 HYBRID SUPER
MAJESTIC GIANT
پینزی ایف۔ون رائل
PANSY F-1 HYBRID
پینزی ایف۔ٹو PANSY F-2
پینزی فارررنر PANSYFORERUNNER
پینزی الالائیٹ PANSY
پینزی سوئس جائنٹ PANSY
پٹیونیانانا PETUNIA
پٹیونیاایف۔ون ٹائی ٹن
PETUNIA F-1 TITAN
پٹیونیا کی مختلف اقسام
PETUNIA
VARIOUS VARIETIES
فلاکس گرینڈی فلورا PHLOX GRFL
فلاکس ناناڈوارف PHLOX NANA
COMPACT BEAUTY
سٹارفلاکس STAR PHLOX
پوپی POPPY
پرائمولا PRIMULA
سالویا SALVIA
سیلپیگولس SALPIGLOSSIS
سجائی انتھس SCHIZANTHUS
سٹیٹس STATICE
سٹابری STRAWBERIES
سٹاک ڈوارف STOCK DWARF
سٹاک امپریل STOCKS
سٹاک جائنٹ ماموتھ STOCKS
وربینا VERBENA
وایلا VIOLA
سویٹ ولیم SWEET WILLIAM
وال فلاور WALL FLOWER
سویٹ پیز۔پھول مٹر SWEET PEAS
اسٹاک گولڈکٹ STOCK GOLDCUT

FLOWERING BULBS

(i) ڈچ آئرس DUTCH IRIS
(ii) گلیڈی اولا GLADIOLUS

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

تھی۔ رات تقریباً 9 بجے یہ نشست ختم ہوئی اور حضور اقدس اپنی فرودگاہ میں تشریف لے گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لے جانے کے بعد تمام حاضر مہمانوں کو کھانے کے لئے مدعو کیا گیا لیکن ان مہمانوں نے کھانے سے پہلے بیت سے ملحق بک سٹال پر کھڑے ہو کر اپنی دلچسپی کا اظہار کیا اور بہت سے مہمان اپنے ساتھ مختلف کتابچے لیتے ہوئے نچلے ہال میں شام کے کھانے کے لئے تشریف لے آئے اور پھر نہایت ذوق و شوق سے کھانا تناول کیا اور اس کے بعد وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اپنی ملاقات' نشست کے حسن انتظام اور اس عمدہ کھانے کی تعریف کرتے ہوئے یہ مہمان رخصت ہوئے۔ اس نشست میں 62/ مہمانوں نے شمولیت کی جن میں سے 38/ جرمن افراد تھے اور ان کے علاوہ کچھ نو احمدی جرمن مہمان بھی حاضر تھے۔ اس نشست سے کچھ دیر قبل شدید طوفان بادوباراں آیا جس میں بار بار بجلی بھی فیل ہو جاتی رہی لیکن پھر بھی یہ نشست خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ رات پونے دس بجے حضور کے دوبارہ بیت میں واپس تشریف لانے پر مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

ملاقاتیں

مورخہ 6/ جون کا آغاز فجر کی اذان اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نماز فجر کی امامت سے ہوا۔ اس دن صبح ساڑھے نو بجے سے ہی احمدیت کے پروانوں کی حضور سے ملاقات شروع ہو گئی تھی جس کے لئے درخواست دہندگان کو بروقت مطلع کر دیا گیا تھا۔ ملاقاتیوں کو بیت الحمد کے اندر کرسیوں پر ترتیب کے ساتھ بٹھایا گیا تھا اور ان کا نام پکارا جانے پر انہیں حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجوایا جاتا رہا۔ ان ملاقاتوں کا سلسلہ دوپہر بارہ بجے تک جاری رہا۔ اپنے آقا سے ملاقات کے لئے جانے والوں کا شوق دیدار اور ملاقات سے واپسی پر ان عشاق کی خوشی قابل دید تھی۔ ان انفرادی ملاقاتوں کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دفتر سے باہر تشریف لا کر بیت سے لے کر سڑک تک راستہ کے دائیں جانب کھڑے ہوئے جانثاران احمدیت کو فرداً فرداً مصافحہ کا شرف بخشا اور پھر کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے اور باہر تشریف لا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اگلے سفر کے آغاز سے قبل ایک اجتماعی دعا کروائی اور پھر اپنی موٹر کار میں تشریف فرما ہو کر ہاتھ کے اشارے سے احباب کے سلام کا جواب دیتے ہوئے عازم فرینکفرٹ ہو گئے

(اخبار احمدیہ جرمنی جولائی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پھول اور گلدستے

○ گلشن احمد نرسری میں ٹیوب روز۔ گیندا' گلاب اور موتیا دستیاب ہیں۔ نیز تقریبات کے لئے مختلف قسم کے گلدستے۔ گجرے اور بوکے وغیرہ آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 13- اکتوبر۔ غروب آفتاب 5-41
ہفتہ 14- اکتوبر۔ طلوع فجر 4-47
ہفتہ 14- اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-09

پاکستان بھارت کو تعاون کرنا چاہئے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ تیل و گیس کے شعبے میں پاکستان اور بھارت کو تعاون کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی پسند کرے نہ کرے پاکستان کے راستے ایران اور بھارت کے درمیان مجوزہ گیس پائپ لائن تینوں ممالک کے مفاد میں ہے۔ اس پائپ لائن کے سلسلے میں ہمسایہ ملک کو کسی بھی قسم کی مناسب ضمانت دینے کو تیار ہیں۔ اسلام آباد میں آئل اینڈ گیس کانفرنس 2000ء کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے محفوظ ملک ہے۔ یہ پسند نہیں کروں گا کہ کوئی سرمایہ کار حکومتی کوتاہی کے باعث پاکستان چھوڑ جائے۔

سینکڑوں مسلم لیگی گرفتار

یوم سیاہ منانے کے سلسلے میں حکومت نے سینکڑوں مسلم لیگی کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ کارکنوں نے خصوصی طور پر سیاہ لباس اور سیاہ جھنڈے بنوالئے۔ اچانک نکل کر مظاہروں کا پروگرام بنا لیا گیا۔ ارکان اسمبلی اور متحرک عہدیدار روپوش ہو گئے ملتان میں خاتون کارکنوں نے پولیس کو جل دے کر مظاہرہ کیا۔ حکومت کے خلاف اور نواز شریف کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ پنجاب مسلم لیگ ہاؤس کے قریب پولیس نے ڈیرے ڈال لئے۔ کئی شہروں میں چھاپے مار کر گرفتاریاں کی گئیں۔

ریلی روک دی گئی

بیگم کلثوم نواز کی قیادت میں نکلنے والی ریلی کو پہلے پشاور پھر ضلع نوشہرہ میں اٹک پل سے پہلے کنڈ کے مقام پر روک لیا گیا۔ اسلام آباد اور پشاور کے درمیان ٹریفک معطل رہی۔ پشاور میں مذاکرات کے بعد ریلی کو جانے دیا گیا۔ ملتان میں تین کونسلروں سمیت کئی کارکن، کراچی میں چالیس اور لاہور سے دو کارکنوں کی گرفتاری کی خبر ملی۔ پولیس گھروں اور دیگر مقامات پر مسلم لیگیوں کی گرفتاری کیلئے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

پیپلزپارٹی بھی یوم سیاہ منائے گی

پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ وابستہ توقعات مایوسی کے سمندر میں جاگریں۔ پیپلزپارٹی بھی آج یوم سیاہ منائے گی۔ حکومت 'گا' 'گی' 'گے' کا ڈرامہ کرکے اپنی ناکامیاں چھپا رہی ہے۔

امریکہ خوش قوم ناراض

مسلم لیگ پنجاب کے صدر ذوالفقار کھوسہ نے کہا ہے کہ حکمرانوں کا کوئی ایسا کام ہے کہ امریکہ خوش اور قوم ناراض ہے۔ انہوں نے امریکہ کی طرف سے جنرل مشرف کو کامیابیوں کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر حیرت کا اظہار کیا۔

پارلیمنٹ جلد بحال ہوگی

ہم خیال گروپ سندھ کے رہنما مقبول شیخ نے کہا ہے کہ سو فیصد یقین ہے کہ پارلیمنٹ جلد بحال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یوم سیاہ منائے جانے کا علم نہیں ہے۔

نواز شریف کا حکم قانونی تھا یا غیر قانونی

طیارہ کیس میں اپیل کی سماعت کے دوران سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ اب یہ طے کرنا ہے کہ نواز شریف کا حکم قانونی تھا یا غیر قانونی۔ دیکھنا ہوگا کہ حکم ایک شخص نے دیا یا دیگر بھی شریک تھے۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ زیر حراست گواہوں کی شہادت کیسے قابل اعتبار ہو سکتی ہے۔

تحریک نہیں چلائیں گے

پاکستان قومی تاجر اتحاد نے کہا ہے کہ ہم تحریک نہیں چلائیں گے۔ معیشت کی دستاویز بندی میں حکومت کی حمایت کریں گے۔

ایک سال سے تسبیح اور استغفار

شریف فیملی کی رہائش گاہ رائے ونڈ پر گزشتہ ایک برس سے تسبیح و استغفار کا سلسلہ جاری ہے ذرائع کے مطابق روزانہ صبح دس بجے پچاس کے قریب خواتین رائے ونڈ میں میاں شریف کی رہائش گاہ پر آتی ہیں جو پانچ چھ گھنٹوں تک دانوں پر تسبیح و استغفار کا ورد کرتی ہیں۔ نواز شریف کی والدہ خود تمام وقت اس عبادت میں شریک ہوتی ہیں۔

حکومت کا یوم نجات

فوجی حکومت کے حلقوں نے 12- اکتوبر کو یوم نجات منانے کا اعلان کیا ہے۔ شہروں میں مختلف حلقوں کی طرف سے بینرز لگائے گئے ہیں جن میں فوجی حکومت کی تائید کی گئی ہے۔

قیمتیں کنٹرول کرنے کی ہدایت

صوبائی گورنروں کو جنرل مشرف نے ہدایت کی ہے کہ عام آدمی کو ریلیف ملنا چاہئے۔ قیمتیں کنٹرول کرنے کے اقدامات کریں۔ اپنے اپنے صوبوں کے مستحقین کی مشکلات کم کرنے کیلئے غذائی امداد پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار تیز کردیں وفاقی وزیر مذہبی امور کو ہدایت کی گئی ہے کہ زکوۃ کی تقسیم کے نظام کو مزید موثر بنانے کیلئے حکمت عملی تیار کی جائے۔

پیپلزپارٹی کا حقائق نامہ

پیپلز پارٹی نے فوجی حکومت کے ایک سال کے بارے میں حقائق نامہ جاری کیا ہے اس کے تحت سال بھر میں چینی 10 روپے کلو مہنگی ہوئی' پٹرول سال میں چار بار مہنگا ہوا' ادویات کے نرخ 40 فیصد بڑھے۔ ایک لاکھ ملازم جبری برطرف کر دیئے گئے۔ روپے کی قیمت گرا دی گئی۔ مہنگائی کے باوجود چیف ایگزیکٹو نے 19 ممالک کے دورے کر ڈالے۔

عوام کو توقع تھی بہت کچھ کریں گے

بی بی سی نے بتایا ہے کہ جنرل پرویز مشرف نے ملک کو سفارتی تنہائی سے نکالا۔ عوام کو توقع تھی کہ بہت کچھ کریں گے جنرل پرویز مشرف نے مسئلہ کشمیر پر مضبوط موقف اختیار کیا اور اسے اولین ترجیح دی۔ حکومت عوام کی توقعات پر پوری نہیں اتر سکی۔ عام آدمی کو ریلیف نہیں ملا۔

باز یافتہ رقم

○ کسی دوست کی گمشدہ رقم ملی ہے۔ جس کسی کی ہو دفتر عمومی سے رابطہ کرکے حاصل کر لیں۔

(صدر عمومی)

☆☆☆☆☆☆

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے نبیل لیمپ اور جدید شیڈ۔ دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

نور کاجل
قیمت -/10 فی ڈبی
ایک مجرب روزگار اور قدیمی کاجل۔ اب نیلے رنگ کی خوبصورت ڈبی میں دستیاب ہے۔ تسلی کر کے خریدیئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون 211538

☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں پہلی بار۔ ربوہ @ انٹرنیٹ کلب
انٹرنیٹ سے متعلق ہر قسم کی سہولت مثلاً BROWSING_CHATTING اور E-Mail نہایت مناسب ریٹ پر
نیز ذاتی کنکشن کے حصول کیلئے بھی رابطہ کریں۔
ربوہ @ انٹرنیٹ کلب
المبشر مارکیٹ نزد فوڈ گودام' ریلوے روڈ ربوہ
فون 214404-214137
Email: rabwah@email.com

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ سے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

نورن
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

Simple problems grow complex & incurable. Homoeopathic treatment may end some of your chronic sufferings.
Dr. Mansoor Ahmad
M.B.B.S. - Homoeopath
Clinic 583 - D Faisal Town, LAHORE. Ph: 5161204

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61